

## 93877- وضوء کے بعد پیشاب کے قطرے خارج ہونا

### سوال

اس ویب سائٹ پر لباس پر پیشاب کے قطرے پڑ جانے کے متعلق سوال و جواب کا مطالعہ کرنے کے باوجود میں ایک سوال کرنا چاہتی ہوں یہ کہ جب میں اپنے گھر مثلاً بازار یا آفس میں ہوں تو پیشاب کے قطرات ختم اور خشک ہونے کا انتظار نہیں کر سکتی، جو کہ غالباً وضوء کے دوران پاؤں دھونے کے لیے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہیں، اور نہ ہی میں اپنے ساتھ انڈروئیر رکھ سکتی ہوں کہ جہاں جاؤں پن لوں اس حالت میں میری نماز کا حکم کیا ہوگا، اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے؟

### پسندیدہ جواب

اگر آپ کو پیشاب کے قطرے خارج ہونے کا یقین ہو تو آپ کے لیے جہاں پیشاب لگا ہوا ہے دھو کر وضوء دوبارہ کرنا ہوگا، اور اگر آپ کو یہ علم نہ ہو سکے کہ قطرے کہاں لگے ہیں تو آپ غالب ظن کے مطابق جہاں قطرے لگے ہوں اس جگہ کو دھوئیں حتیٰ کہ آپ کو نجاست زائل ہونے کا یقین ہو جائے۔

زاد المستقنع میں ہے:

"اور اگر نجاست والی جگہ کا علم نہ ہو اور وہ اس پر مخفی رہے تو وہ اسے نجاست زائل ہونے کا یقین ہونے تک دھوئے"

یعنی: جب کسی چیز کو نجاست لگے اور جگہ کا علم نہ ہو تو اس نجاست لگی چیز کو دھونا واجب ہے حتیٰ کہ نجاست زائل ہونے کا یقین ہو جائے، آپ یہ بات علم میں رکھیں کہ جس چیز کو نجاست لگ جائے وہ دو باتوں سے خالی نہیں: یا تو وہ تنگ ہوگی یا کھلی اور وسیع، اگر تو وہ چیز وسیع اور کھلی ہو تو وہ تلاش کرے، اور جہاں غالب گمان ہو کہ یہاں نجاست لگی ہے وہاں سے دھوئے؛ کیونکہ کھلی اور مکمل اور ساری وسیع اور کھلی جگہ دھونے میں صعوبت اور مشقت ہے، اور اگر وہ تنگ ہو اس کی نجاست زائل ہونے تک دھونا واجب ہے" انتہی۔

دیکھیں: الشرح الممتع (435/1)۔

اور جب آپ کو یہ علم ہے کہ پیشاب کے قطرے دوران وضوء پاؤں دھونے کے لیے پاؤں اٹھاتے وقت خارج ہوتے ہیں تو آپ ایسا نہ کریں، بلکہ اپنے پاؤں زمین پر ہی رکھ کر دھولیں اور ان پر پانی بہالیں، اور اگر آپ کو شک ہو کہ آیا کوئی چیز خارج ہوئی ہے یا نہیں تو اس حالت میں آپ کے لیے تلاش کرنا لازم نہیں، بلکہ آپ اس شک سے اعراض کریں اور اس کی طرف دھیان مت دیں، اور آپ کا وضوء صحیح اور آپ کا لباس پاک اور طاہر ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جب میں وضوء کر کے نماز کے لیے جاؤں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کے کچھ قطرے خارج ہوئے ہیں، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"اس سے اعراض کرنا چاہیے اور اس کی طرف دھیان نہیں دینا چاہیے جیسا کہ مسلمان آئمہ کرام نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس چیز کی طرف التفات بھی نہ کریں، اور اسے اپنے عضو تناسل کو نہیں دیکھنا چاہیے کہ آیا اس میں سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں؟

جب وہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آئے گا اور اس شک کو ترک کرے گا تو اللہ کے حکم سے یہ احساس اور شک زائل ہو کر رہے گا، لیکن اگر اسے سورج کی طرح یقین ہو کہ کوئی چیز خارج ہوئی ہے تو جہاں پیشاب لگا ہوا ہے دھو کر وضوء دوبارہ کرنا ہوگا۔

کیونکہ بعض لوگ جب عضو تناسل کے سرے پر ٹھنڈک محسوس کرتے ہیں تو یہ خیال کرتے ہیں کہ کچھ خارج ہوا ہے، اس لیے اگر تو اس کا یقین ہو تو جیسے میں نے آپ سے کہا ہے اس پر عمل کریں، اور جو چیز آپ کہہ رہے ہیں یہ مسلسل پیشاب کی بیماری نہیں؛ کیونکہ وہ تو رکتا ہی نہیں، بلکہ انسان کو مسلسل پیشاب آتا رہتا ہے۔

لیکن یہ تو حرکت کے بعد کوئی ایک یا دو قطرے خارج ہوتے ہیں اور یہ مسلسل پیشاب کی بیماری میں شامل نہیں ہوتا؛ اس لیے جب دو قطرے نکلے اور پھر پیشاب رک جائے تو اسے دھو کر دوبارہ وضوء کیا جائیگا، اور ہمیشہ وہ اسی طرح کرے، اور اسے اس پر صبر کرتے ہوئے اجر و ثواب کی نیت کرنی چاہیے "انتہی۔

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح (15/184)۔

اور یہ ممکن ہے کہ آپ انڈرومیز میں کوئی کپڑا یا ٹی شوپیر رکھ لیں تاکہ پیشاب کے قطرے لباس کو نہ لگیں، تو اس طرح آپ کو کپڑے نہیں دھونا پڑینگے، بلکہ آپ کے لیے صرف ٹی شوپیر وغیرہ پینک دینا ہی کافی ہے۔

واللہ اعلم۔